

جھوٹی ساکھ پیدا کرنے کی کوشش کی ہے۔ یعنی یہ تشبیہ ایسی نہیں کہ ہم اس پر فخر کر سکیں۔

توسن، صبا اور ہوا کی مناسبت محتاج بیان نہیں۔

۲۔ لغات۔ ہوا باندھنا : رعب جانا، زور دکھانا۔

شرح : ہم آہ تو کرتے ہیں، لیکن اس کے اثر کی حقیقت ہم پر بخوبی واضح ہے۔ آج تک تو اس کا اثر دیکھا نہیں۔ بس یہی کہہ سکتے ہیں کہ اس طرح ہم محبوب کے دل پر رعب جانے اور اسے اپنا زور دکھانے کی کوشش کرتے ہیں، نتیجہ معلوم۔ شعر کی ایک خوبی یہ ہے کہ فرمایا : آہ کا کس نے اثر دیکھا ہے ؟ یعنی اپنی آہ تو بے اثر ہے ہی، مگر اس کی بے اثری کا ایسا یقین دل میں پیوست ہو گیا ہے کہ کسی دوسرے کی آہ کا اثر بھی قابل قبول نہیں سمجھا جاسکتا۔

۳۔ لغات۔ پا بہ حنا : جس کے پاؤں میں منہدی لگی ہو۔

شرح : اے عمر! تیری فرصت اتنی کم، بلکہ بے حقیقت ہے۔ کہ اس کے مقابلے میں بجلی کے متعلق کہا جاتا ہے کہ اس کے پاؤں کو منہدی لگی ہوئی ہے۔

مطلب یہ کہ بجلی کی چشمک سے زیادہ کم فرصت کوئی چیز نہیں، لیکن عمر اس کے مقابلے میں بھی اتنی کم فرصت ہے کہ بجلی کے پاؤں کو بھی گویا منہدی لگی ہوئی ہے۔

جس کے پاؤں کو منہدی لگ جائے، وہ اول تو چل ہی نہیں سکتا، چلے گا تو تیز بالکل نہیں چلے گا۔ جس کے مقابلے میں بجلی کے پاؤں کو منہدی لگ جائے، اس کی کم فرصتی کا تصور کرنا چاہیے۔

۴۔ شرح : ہستی کی قید سے رہائی پانے کی کوئی صورت نہیں۔

آلہو کو دیکھیے کہ نہ اس کا سر ہے، نہ اس کے پاؤں۔ گویا وہ ہستی کی قید سے نکل ہبا گئے کی پوری تیاری کر چکا ہے، لیکن اسے بھی بے سر و پائی کے باوجود